بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وقار علی صاحب کا خروج

سری لنکا کے تبلیغی دورے سے قبل وقار علی صاحب چودہ سال کے طویل عرصہ تک جماعت المسلمین کے مخلص اور فعال رکن تھے اور اچھی شہرت کے حامل تھے اور مستقبل کے لئے ان سے اچھی توقعات وابستہ تھیں لیکن افسوس کہ سری لنکا کے دورے ہی کے دوران انہیں شیطان نے بہکایا اور وہاں وہ اپنے اجتہادات وعقائد کا پرچار کرنے لگے۔

واپسی کے بعد مقامی شاخ کے امیر سے مسلسل اختلاف کرتے رہے اور بحث ومباحثہ کرتے رہے اور ارکانِ جماعت کو زک پہنچاتے رہے۔

ان کی سرگرمیوں کی اطلاعات مرکز کو پہنچیں تو ان سے بذریعہ ایک مکتوب جواب طلبی کی گئی انہیں جو مکتوب لکھا گیا اس کے مندرجات ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔

"امابعد۔ آپ نے میری بیماری کے زمانہ میں جب کہ میں ناظم آباد میں تھا تو ایک پرچہ مجھے دیا تھا جس میں آپ کے غلط عقائد تحریر تھے۔

ان عقائد کا چرچا آپ نے سری لنکا میں بھی کیا اور جماعت کو بدنام کیا اور اب سنا ہے کہ یہاں بھی (پشاور میں بھی) کر رہے ہیں۔

آپ نے وہ پرچہ مجھے دیا تھا کہ میں صحیح عقائد اور ان کے دلائل لکھوں۔ آپ کو میرے جواب کا انتظار کرنا چاہیئے تھا لیکن آپ بغیر انتظار کئے ان غلط عقائد کا پرچار کر رہے ہیں۔

ایسا کیوں ہوا؟ آپ فوری طور پر جواب دیں۔"

بہرحال تیر کمان سے نکل چکا تھا بعد کے خطوط سے اندازہ ہو گیا کہ وہ رفتہ رفتہ صراطِ مستقیم سے دور ہٹتے چلے گئے۔ ان کے پاس قرآن مجید اور احادیث مبارکہ سے دلائل ہرگز نہیں تھے اور نہ ہیں۔

اس صورتحال کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں فوری طور پر کراچی طلب کیا گیا۔ ان کے سوالات کے جوابات دئے گئے (ان سوالوں کے جوابات کی تفصیل اگلے صفحات پر انشاءاللہ پیش کی جائے گی) اور ان سے زبانی بات چیت بھی ہوئی جس

ہیں وہ لاجواب ہوگئے، مطمئن ہو جانے کے بعد انہوں نے وعدہ کیا کہ اگر کوئی مسئلہ سمجھ میں نہیں آیا تو بذریعہ خط وکتابت تسلی کروں گا۔

بظاہر وہ اپنے باطل نظریات سے تائب ہو چکے تھے لہٰذا حسنِ ظن رکھتے ہوئے انہیں معاف کر دیا گیا۔

صوبائی امراء اور امیر جماعت المسلمین سری لنکا کو درج ذیل سطور کے ذریعہ مطلع کر دیا گیا کہ

"الحمد للہ وقار علی صاحب نے اپنے غلط عقائد سے رجوع فرما لیا ہے اور اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے۔ لہٰذا انہیں جماعت میں واپس لیا جاتا ہے۔ اللہ تعالٰی انہیں ثابت قدم رکھے۔"

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ وقار علی صاحب نے مکتوب ہذا پر اپنے دستخط کر کے خط وصول کیا۔

بعد ازاں واپس پشاور پہنچ کر امیر صوبہ سرحد کو رجوع کا خط لکھا لیکن کچھ ہی دنوں بعد مقامی علماء کے فتوی "یہ جماعت خارجیوں کی جماعت ہے" کو بنیاد بنا کر جماعت سے خروج کا فیصلہ کر لیا، اسی پر اکتفا نہیں کی بلکہ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے تحت بغاوت کی باقاعدہ مہم شروع کر دی۔

اس باغیانہ مہم میں انہوں نے خصوصی طور پر امیر جماعت المسلمین کے خلاف بہتان تراشیاں، طنز آمیز جملے، بدگمانیاں اور اوچھے ہتھکنڈوں سے انہیں بدنام کرنے اور ارکانِ جماعت کو توڑنے کی کوششیں شروع کر رکھی ہیں۔

حتٰی کہ جماعت المسلمین کے مخالفین کو چھ صفحات پر مشتمل خط کی نقول بھی بھیجنی شروع کر دی ہیں۔

اس سلسلہ میں ان کے ارسال کردہ خط کو عبداللہ صاحب دامانوی نے نعمتِ غیر مترقبہ سمجھ کر شائع بھی کر دیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک عرصہ سے جماعت المسلمین کے خلاف جو لابی کام کر رہی ہے (جن کی نشاندہی ہم اکثر کرتے رہتے ہیں) اس نے بالآخر وقار علی صاحب کو بھی اس لابی نے اپنی خدمات کے لئے چن لیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اب ملاحظہ فرمایئے وقار علی صاحب کے ان غلط عقائد و نظریات کے جوابات جن کو بنیاد بنا کر انہوں نے جماعت سے خروج کیا اور ارکان جماعت کو توڑنے اور انہیں

گمراہ کرنے کی تحریک چلانی شروع کی۔

یہ وہ ٹھوس جوابات ہیں جن کی وجہ سے انہوں نے رجوع بھی کر لیا تھا اور تائب ہو گئے تھے لیکن بعد میں پھر گمراہ ہو گئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وقار علی صاحب کی غلط فہمیاں اور ان کا ازالہ

غلط فہمی | جماعت المسلمین اور تمام فرقے امت مسلمہ میں شامل ہیں۔

ازالہ | امت میں تو بے شک شامل ہیں لیکن امت مسلمہ میں شامل نہیں۔

امت مسلمہ اور جماعت المسلمین ایک ہی چیز ہے۔ امت مسلمہ جماعت المسلمین ہے اور جماعت المسلمین امت مسلمہ ہے۔ یہ دو چیزیں نہیں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک جماعت کو جماعت المسلمین کہا اور باقی سب کو فرقے کہا۔ اگر فرقے بھی جماعت المسلمین یا امت مسلمہ ہوں تو پھر ایک جماعت کو جماعت المسلمین کیوں کہا؟ اگر فرقے بھی جماعت المسلمین ہوں تو پھر متعدد جماعت المسلمین ہو جائیں گی۔ پھر کونسی جماعت المسلمین سے چمٹا جائے گا؟

غلط فہمی | ہر مشرک کافر نہیں اور ہر کافر مشرک کافر نہیں۔ فرقہ پرست کفار مکہ و مشرکین مکہ جیسے کافر یا مشرک نہیں ہیں۔

ازالہ | لفظی بحث کو نظر انداز کرتے ہوئے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا کافر اور مشرک کا انجام یکساں ہے۔ اگر انجام یکساں ہے تو لفظی بحث فضول ہے۔

بے شک فرقہ پرست کفار مکہ اور مشرکین مکہ جیسے کافر یا مشرک نہیں۔ یہ کلمہ پڑھتے ہیں، وہ کلمہ نہیں پڑھتے تھے۔ یہ ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں، وہ ایمان کا انکار کرتے تھے۔

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص کلمہ پڑھتا ہو لیکن حدیث یا سنت کا انکار کرتا ہو تو وہ کافر ہوگا یا نہیں؟

میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص ایمان کا دعویٰ کرتا ہو لیکن غیر اللہ کو عالم الغیب مانتا ہو وہ کافر ہوگا یا نہیں؟ اگر ہوگا تو یہ کفار مکہ جیسا کافر تو یقیناً نہیں ہوگا۔

فرقہ پرستی شرک ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَلَا تَكُونُوا مِن

المشرکین من الذین فرقوا دینھم۔ اب اگر فرقہ پرست کافر نہ بھی ہو تو فرق نہیں پڑتا اس لئے کہ کافر اور مشرک کا انجام یکساں ہے۔

اگر یہ کہا جائے کہ کلمہ گو مشرک ہوتا ہی نہیں تو یہ بھی صحیح نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :- وما یؤمن اکثرھم باللہ الا وھم مشرکون۔ ایمان لانے والوں کی اکثریت مشرک ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالث ثلاثہ۔ اللہ تعالیٰ کو تین میں سے ایک ماننا شرک ہے۔ اس آیت میں شرک کو کفر کہا گیا ہے۔ (یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے ایک ہے)۔

فرقہ پرستوں سے کہا جائے گا : اکفرتم بعد ایمانکم (کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا) گویا فرقہ پرستی کفر ہوئی (آل عمران - ۱۰۶)

نتیجہ یہ نکلا کہ فرقہ پرستی شرک بھی ہے اور کفر بھی۔

غلط فہمی ۳ | جو شخص جماعت المسلمین کے امیر کے ہاتھ پر بیعت نہیں کرتا وہ کافر نہیں ہے کیونکہ بیعت شرائط ایمان میں شامل نہیں ہے؟

ازالہ | کیا جو چیز شرائط ایمان میں شامل نہیں اس کا انکار کفر نہیں؟

کلمۂ شہادت پڑھ کر کافر مسلم ہوتا ہے۔ کیا اس کو شرائط ایمان بتائے جاتے ہیں یا صرف کلمۂ شہادت کافی ہوتا ہے۔

من قال لا الہ الا اللہ کے تحت جو شخص لا الہ الا اللہ پڑھ لے جنت میں جائے گا۔ ایمان کے شرائط کہاں غائب ہو گئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : من مات ولیس فی عنقہ بیعۃ مات میتۃ جاھلیۃ (صحیح مسلم) اس حدیث کی رو سے بیعت شرائط ایمان میں سے ہے ورنہ جاہلیت کی موت مریگا یعنی کفر کی موت مریگا۔ کفر کی موت سے بچنے کے لئے بیعت شرط ہے۔ ہمارا حدیث پر ایمان ہے اور بغیر تاویل کے ایمان ہے۔

غلط فہمی ۴ | جو شخص تمام فرقوں سے علیحدہ ہو کر صرف قرآن و حدیث پر عمل کرے وہ مشرک نہیں۔ میں اسے مسلم سمجھتا ہوں۔

ازالہ | ایسا شخص نہ قرآن مجید پر عمل کرتا ہے اور نہ حدیث پر۔ قرآن مجید میں ہے : واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا۔ اس کا عمل اس آیت پر نہیں۔ حدیث

میں ہے تلزم جماعۃ المسلمین۔ اس کا عمل اس حدیث پر نہیں تو پھر یہ کہنا کہ وہ قرآن و حدیث پر عمل کرتا ہے صحیح نہیں۔

غلط فہمی ۵ | جو شخص جماعت المسلمین چھوڑ دے وہ مرتد نہیں ہے۔

ازالہ | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: من فارق الجماعۃ قید شبر فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ الا ان یراجع (ترمذی۔ صحیح الترمذی) من خرج من الجماعۃ قید شبر فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ حتی یراجعہ (رواہ الحاکم۔ سندہ صحیح)

جماعت چھوڑنے والے نے (پوری طرح نہیں صرف ایک بالشت) جماعت کو چھوڑ دیا تو اس نے اسلام کی رسی کو اتار دیا۔ اب وہ کیا ہوا؟ اسلام کو چھوڑنے والا کیا ہوتا ہے؟

غلط فہمی ۶ | بدعتی گناہ گار ہے۔ سزا کا مستحق ہے لیکن مرتد نہیں۔

ازالہ | بدعت دین میں اضافہ کا نام ہے۔ دین میں اضافہ کوئی نہیں کر سکتا۔ یہ شرک فی الدین ہے۔

غلط فہمی ۷ | ابن حجر، سیوطی مسلم تھے۔ البانی اور ابن باز وغیرہ مسلم ہیں۔

ازالہ | ہم کسی کو کافر نہیں کہتے لیکن کفر کو کفر کہہ سکتے ہیں۔ ہم وہی کہتے ہیں جو موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جواب دیا تھا۔ علمہا عند ربی فی کتاب۔ یا یہ کہتے ہیں: تلک امۃ قد خلت لہا ما کسبت۔

غلط فہمی ۸ | فرقہ پرست کو لڑکی دینا یا فرقہ پرست لڑکی لینا دینی طور پر حرام نہیں۔

ازالہ | فرقہ پرستی شرک ہے تو پھر فرقہ پرست کو لڑکی دینا یا فرقہ پرست لڑکی لینا کس طرح جائز ہو سکتا ہے؟

غلط فہمی ۹ | فرقوں اور طاغوتی حکومت کے مدارس میں بچوں کو پڑھانا جائز نہیں۔

ازالہ | شرک اور کفر کے کاموں سے بچا کر پڑھایا جا سکتا ہے ورنہ نہیں۔

غلط فہمی ۱۰ | اجماع صحابہ اور تواتر عملی حدیث کی ایک قسم نہیں۔

ازالہ | قبر میں میت کو کس طرح لٹایا جائے یہ حدیث میں نہیں۔ تواتر عملی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح لٹایا گیا اور اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لٹایا گیا لہٰذا یہ حجت کیسے نہیں ہوگا۔ نماز میں درود شریف پڑھنے کا محل حدیث

میں مقرر نہیں۔ عملی تواتر ہے کہ التحیات کے بعد پڑھا جائے۔ کیا یہ حجت نہیں ہوگا۔ کیا رکوع میں درود شریف پڑھ کر درود شریف پڑھنے کے حکم پر عمل کیا جاسکتا ہے؟ کسی دینی فعل پر اجماع صحابہ بھی حجت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ صحابہ کے فعل کا سرچشمہ ایک ہے اور وہ سرچشمہ سنت ہی ہوسکتی ہے۔

والذین اتبعوھم باحسان اور جنہوں نے مہاجرین اور انصار کی خوبصورتی باخلوص کے ساتھ پیروی کی۔ (توبہ) اس سے اجماع صحابہ پر استدلال ہوسکتا ہے۔

ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم۔ اور جو شخص مؤمنین کے راستہ کے علاوہ کسی اور راستہ کی پیروی کرتا ہے ہم اس کو ادھر ہی جانے جانے دیں گے جدھر وہ جارہا ہے اور اس کو دوزخ میں داخل کریں گے۔

اجماع صحابہ گویا مؤمنین کا راستہ ہے۔ آیت کے نزول کے وقت مؤمنین صحابہ ہی تھے۔ ان کی پیروی میں نجات ہے گویا اجماع صحابہ حدیث کی ایک قسم ہے ورنہ ان کی پیروی سے نجات کیسے ملتی۔

غلط فہمی ۱۱ | اگر جماعت المسلمین سے نکلنا اسلام سے نکلنا ہے تو اس صورت میں کسی شخص کو جماعت سے خارج نہیں کیا جاسکتا۔

ازالہ | یہ تو صحیح ہے کہ جماعت المسلمین سے نکلنا اسلام سے نکلنا ہے اور یہ آپ کو بھی تسلیم ہے۔ فللہ الحمد۔

دین اور جماعت کے مفاد میں خارج کیا جاسکتا ہے۔ خارج اسی کو کیا جاتا ہے جو بغاوت یا نافرمانی کرکے نکل چکا ہوتا ہے۔ "او ینفوا من الارض" جب باغی کو ملک سے نکالا جاتا ہے تو وہ جماعت میں رہتا ہے؟ نہیں۔

جماعت سے خارج کرنے کی کوئی ممانعت نہیں لہٰذا دین اور جماعت کے مفاد میں جماعت سے خارج کردینے میں کوئی خرابی نہیں۔ بالکل جائز ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے ایک زہردار عضو کو پورے جسم کے بچانے کی خاطر کاٹا جاسکتا ہے۔ ایسے شخص کو جس کی وجہ سے جماعت تباہ و برباد ہوجائے کس طرح برداشت کیا جاسکتا ہے۔ یہ انتظامی امور میں سے ہے اور انتظامی امور میں امیر کو اختیار ہے۔

غلط فہمی ۱۲ | کسی کا فہم واجب الاتباع نہیں۔

ازالہ | یہ صحیح ہے کہ کسی کا فہم واجب الاتباع نہیں لیکن امیر کی اطاعت ضروری ہے۔ اجتماعی

امور میں اختلاف کو مٹانے کے لئے امیر کا حکم ماننا ہوگا ورنہ جماعت میں انتشار پیدا ہوگا۔

غلط فہمی ۱۳ | تلزم جماعت المسلمین و امامھم سے مراد خلیفہ ہے۔

ازالہ | دلیل دیجئے۔

شر کے زمانہ میں وہ خلیفہ بنا بیٹھا ہے اور شر کو مٹا نہیں سکتا تو وہ بے حکومت امام کے مثل ہی ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالےٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام مسلم	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلق	.. دنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ اس دعوت سے متفق ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین

مسجد المسلمین ۔ کوثر نیازی کالونی ۔
نارتھ ناظم آباد بلاک بی کراچی ۳۳

جماعت المسلمین